منقبت ملکہِ عصمت وطہارت

السلام السلام السلام السلام
صالحہ السلام، صائبہ السلام،
مرضیہ السلام، مُحروسہ السلام

معصومہؑ، مَستورہؑ، دانیہؑ، مُہاجِرہؑ، ساجدہؑ،
شاہدہؑ، طاہرہؑ، صائمہؑ صالحہ

آسیہؑ مریمؑ حواؑ سارہؑ سب ہیں کنیزیں زہراؑ ملکہ
اُن کا خزانہ شرم کا زیور اِن کے سر پر تاج حیا کا

باپ نبیؐ نبیوں کے آقا بیٹے ہیں سردار جناں کے
خود ہیں یہ مخدومہِ عالم، شوہر والی کون و مکاں کا

سیدہؑ فاطمہؑ طاہرہؑ مرضیہؑ
زاہدہؑ عابدہؑ واحدہؑ عادیہؑ
محروسہؑ مصلیہؑ قائمہؑ راکعہؑ

سجدے کرے ہزار تو دل میں ہو بغضِ فاطمہؑ
جنت میں تو بھی جائے گا یہ سوچنا فضول ہے
وہ جس کے احترام میں دَر پہ کھڑے رسولؐ ہیں

عزت خدا کی فاطمہؑ بنتِ نبیؐ بتولؑ ہیں

جبکہ ہوئی دشمن سے لڑائی خطبوں نے وہ پھیری تباہی
بول اُٹھا دربار کا منظر زہراؑ جیتی باطل ہارا

یاصدیقہؑ یانوریہؑ یاطیبہؑ یاحانیہؑ
یاشہیدہؑ یاصادقہؑ یافاضلہؑ یامھدیہؑ یاقانتہؑ یا عذراؑ

جس نے ستم زہراؑ پہ ڈھایا ایسے ہر بدکار لعیں پر
کرتا ہوں روزانہ لعنت میں نہیں کرتا اِس میں ناغا

بنتِ پیمبرؐ فخرِ دو عالم خیر النساء ہے تو
تو نے دیا ہر اِک کو سہارا مشکل کُشا ہے تو
طوفاں میں گھر گئی ہے جو کشتی نکال دے
اے بی بی ہم فقیروں کی مشکل کو ٹال دے
یا زہراؑ یا زہراؑ یا زہراؑ یا زہراؑ

اِس کی مرضی رب کی مرضی اِس کا گھر ہے جنتِ ارضی
نقشِ قدم ہیں سجدہ گاہیں نعلینیں نبیوں کا عمامہ

السلام السلام السلام السلام

صالحہ السلام، صائبہ السلام،

مرضیہ السلام، مَحروسہ السلام

منہ دوزخ میں آگ سے دھو کے کہتے ہیں غاصب رو رو کے

کھو بیٹھے جنت کی چابی ایسا پڑا عقلوں پہ تالا

معصومہؑ، مَستورہؑ، دانیہؑ، مُھاجِرہؑ، ساجدہؑ،

شاہدہؑ، طاہرہؑ، صائمہؑ، صالحہؑ

ابرِ کرم ہے جس کا سایہ جس کا لقب ہے اُمِ ابیہہؑ

اپنے بچوں کی طرح سے جس نے خدا کے دین کو پالا

جس نے فاقوں میں دن کاٹے گھر جنت کے بھیک میں بانٹے

جس کی سخاوت کے گُن گائے دونوں جہاں کو پالنے والا

سورج جس کے گھر کا دیا ہے روشن چاند کو جس نے کِیا ہے

تارے جس کے در کے گدا گر جس نے دیا گوھرؔ کو اُجالا

شاعرِ اہلِ بیتؑ جناب گوھرؔ جارچوی